1
اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ
ترجمہ: نماز مومن کی معراج ہے:
زیرِ سرپرستی: حضرت قبلہ میاں جمیل احمد صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف
نماز مترجم
حنفی نقشبندی
مع
ضروری مسائل
منجانب
مدرسہ عربیہ شیر ربانی 8 D.N.B نزد تیرہ ہزار تحصیل یزمان ضلع بہاولپور
مدرسۃ البنات عربیہ نقشبندیہ شیر ربانی چک 107 D.B تحصیل یزمان ضلع بہاولپور

نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے)

ایمانِ مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمانِ مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

شش کلمے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَ

اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آنے کی بڑے جلال اور بزرگی

الْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

والا ہے۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر

ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً

گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر

وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْۤ اَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس

الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَاۤ اَعْلَمُ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَ

عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ

اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے

الشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں

وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

وضو کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

ترجمہ۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے مونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک نماز کے لیے وضو ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی

وضو کا طریقہ پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے، اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر

تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھاتے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لَو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے اگر داڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کرکے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے ادھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں جو یہ ہیں۔

وضو کے فرائض

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں۔

(۱) منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

پہلے نیت کرنا۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔ کلی کرنا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا داڑھی کا خلال کرنا۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ پے درپے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

وضو کے مستحبات

گردن کا مسح کرنا۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا۔ پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔ دُنیا کی باتیں نہ کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر تھوڑا پی لینا۔ وضو کے

بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے صالحین بندوں میں سے کر دے۔

ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

پاخانہ۔ پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا خون پیپ زدہ پانی کا نکل کر بدن پر بہ جانا، منہ بھر قے کرنا سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔ دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا

چند ضروری مسائل

درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا رہتا ہے تو پھر نئے سرے سے وضو کرے وہ پہلے دھلے ہوئے بے دھلے ہو گئے۔ بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں۔ جُنبی کو سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔ خون یا پیپ نکل کر بہے نہیں تو وضو نہیں جاتا اگر کسی کے زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی رہتی ہو یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا رہتا ہو یا ریاح خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اس کی نماز ہو جائے گی کیوں کہ وہ معذور ہے۔ جب تک وقت رہیگا یہ وضو باقی رہے گا۔

غسل کا بیان

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا ترجمہ:۔ اور اگر تمھیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) خوب صاف ستھرے ہو جاؤ۔

غسل کا مسنون طریقہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے۔ پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور نہانے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

غسل کے تین فرض ہیں۔ (۱) غرغرہ کرنا، اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک بہ جائے (۲) ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دُھل جائے۔ (۳) سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ نہ رہ جائے

جن صُورتوں میں غسل فرض ہے (۱) منی کا شہوت سے نکلنا (۲) سوتے میں احتلام ہونا (۳) عورت مرد سے مباشرت کرنا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے (۴) عورت کا حیض سے فارغ ہونا (۵) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنیوالے خُون کا بند ہونا

یہ غسل مسنون ہیں جمعہ کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سُنّت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں وقوفِ عرفات و وقوفِ مزدلفہ حاضریِ حرم شریف و حاضریِ دربار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شبِ برات و شبِ قدر وغیرہ کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

چند ضروری مسائل رمضان کی رات کو جنب ہوا تو بہتر یہی ہے کہ طلُوعِ فجر سے پہلے نہا لے تاکہ روزے کا ہر حِصہ جنابت سے خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا۔ طواف کرنا۔ قرآنِ پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر درُود شریف یا کوئی دعا پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ جس پر غسل واجب ہو اس کو چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے کیوں کہ جس گھر میں جنبی ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ غسل کے لیے پانی نہ ملنے کی صُورت تیمم کرنا چاہیے۔

تیمم کا بیان

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ

ترجمہ:۔ تو جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس مٹی سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں کا مسح کرو

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل یا وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمم کا حکم ہے۔ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمم کو غسل کے اور وضو کے تیمم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔

تیمم کا طریقہ پہلے نیت کرے کہ میں ناپاکی دُور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کُشادہ کر کے پاک مٹی یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو ایک بار مار کر سارے منہ کا مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے پھر اسی طرح ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے

تیمم کے تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔

تیمم کی سُنتیں بسم اللہ کہنا۔ ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔ انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔ زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو جھاڑنا اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

ضروری مسائل انگوٹھی۔ چھلّے۔ چوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو اُن کو اتار کر یا ہٹا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہو نہ پگھلتی ہو نہ نرم ہوتی ہو وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے اگرچہ اس پر غبار نہ ہو۔ ایسا پاک کپڑا جس پر غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے غبار اڑتا نظر آئے اس سے تیمم جائز ہے۔

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔
اس کے علاوہ پانی کے میسر آنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اذان کا بیان

وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ ترجمہ :۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دو۔

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے جس میں جمعہ بھی ہے اذان سُنّتِ موکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیئے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان دی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَیَّ عَلَی

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کے

الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ نجات پانے کے لیے آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نجات پانے کے لیے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت داہنی طرف منہ کرنا اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا سُنّت ہے۔

اقامت اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے (۱) حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (جماعت کھڑی ہو گئی) کہے (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو۔ (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۴) کانوں میں انگلیاں نہ ٹھونسی

اجابتِ اذان و اقامت اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سُننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے۔ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور دوسری مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کہے جو ایسا کرے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اور فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قد قامت الصلوٰۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا کہے۔

اذان کی دُعا اذان کے بعد مؤذن و سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوٰۃ

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کے دن کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

ضروری مسائل بہتر یہ ہے کہ مؤذن صالح پرہیزگار ہو۔ اور ثواب کی نیت پر اذان کہتا ہو۔ خنثیٰ، فاسق، نشہ والا، پاگل اور ناسمجھ بچے کی اذان مکروہ و واجب الاعادہ ہے۔ حیض و نفاس والی عورت، خطبہ سننے والے، قضائے حاجت اور جماع کرنے والے پر اذان کا جواب نہیں ہے۔ جب اذان ہو تو چاہیئے کہ اتنی دیر سب کام یہاں تک کہ قرآن پاک بھی پڑھ رہا ہو تو اس کو بھی موقوف کر دے اور چل رہا ہو تو کھڑا ہو جائے اور اذان سنے اور جواب دے۔ اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے۔ اگر سب کا جواب دے تو بہتر ہے۔

نماز کا بیان

مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض میں سب سے بڑا فریضہ نماز ہے۔ قرآن و حدیث پڑھنے والے جانتے ہیں کہ نماز کس قدر اہم اور ضروری ہے اور اس کے ترک کا انجام کتنا سخت اور ہولناک ہے

چند ارشاداتِ ربانی ملاحظہ ہوں

۱- هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ (قرآن) ان پرہیزگاروں کے لیے ہدایت

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	ہے جو غیب کی تصدیق کرتے اور نماز قائم رکھتے
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○	اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں
۲۔ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى	تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۲/۱۵	(عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو
۳۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ	(صالحین) مرد وہ ہیں کہ انکو ان کی تجارت اور
ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ	خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور
الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ	زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ قیامت
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ○	کے اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے
۱۸/۱۱	دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔
۴۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ	خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کی
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○	اہمیت) سے بے خبر ہیں یعنی بے وقت پڑھتے
۳۰/۲۲	ہیں اور کبھی پڑھتے اور کبھی نہیں پڑھتے ہیں۔
۵۔ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا	تو اُن کے بعد کچھ ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات نفسانی کے
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ○ ۶/۷	پیچھے لگ گئے تو عنقریب وہ غیّ سے ملیں گے۔

"غیّ" دوزخ کے نیچے کے طبقے میں ایک کنواں ہے جس میں اہل دوزخ کی پیپ وغیرہ گرتی ہے

۶۔ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	جنت میں جنتی لوگ مجرموں سے پوچھیں گے
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ	تمھیں کس جرم نے دوزخ میں پہنچایا؟ وہ کہیں گے
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ	ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۲۹/۱۵	نہیں کھلاتے تھے۔
۷۔ دعائے خلیل رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ	اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم

الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۱۳/۱۰

کرنے والا بنادے۔ اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

۸۔ موسیٰ علیہ السلام پر پہلی وحی اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ۔ ۱۶/۱۰

بلاشبہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے واسطے نماز قائم رکھو۔

۹۔ کلام عیسیٰ علیہ السلام آغوشِ مادر میں اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۱۶/۵

میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے مبارک بنایا ہے۔ جہاں بھی میں رہوں اور اس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے۔

۱۰۔ نصیحتِ لقمان یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ ۲۱/۱۱

اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور (لوگوں کو) نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر۔

۱۱۔ اہلِ ایمان کی شان وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُھُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ ۱۰/۱۵

مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ بھلائی کا حکم کرتے اور برائی سے منع کرتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۱۲۔ پانچ وقت کی نماز وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ۔ ۱۲/۱۰

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی فجر و مغرب) اور رات کی ان گھڑیوں میں جو (دن سے) نزدیک ہیں (یعنی عشاء و تہجد)

۱۳۔ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ

تمام نمازوں کی حفاظت کرو۔ خصوصاً درمیانی

الْوُسْطٰی ۱۵ ، نماز (عصر) کی

۱۴۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ۔ نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے کے وقت (یعنی ظہر) آیت نمبر ۱۲ سے فجر و مغرب و عشاء کی نماز کا آیت نمبر ۱۳ سے عصر کی نماز اور آیت نمبر ۱۴ سے ظہر کی نماز کا ثبوت ملا۔

الغرض ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر پانچ وقتہ نماز فرض عین ہے۔ اسکی فرضیت کا انکار کفر ہے اور اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے۔ یہ خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ اس کے بدلے زندگی میں کچھ مال بطور فدیہ دیا جا سکتا ہے۔ یہ دین کا ستون ہے اس کا قائم رکھنا دین کا قائم رکھنا ہے یہ سفر و حضر کسی حالت میں بھی معاف نہیں۔ یہاں تک کہ اگر بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر پڑھے اسے باجماعت ادا کرنا تنہا ادا کرنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ جل جلالہ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ کے اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیاں کلائی کے اغل بغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثنا پڑھے۔

ثناء

قیام سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثناء پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قرأت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثناء کے بعد تعوذ تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے۔

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۂ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط

بڑا مہربان نہایت رحم والا - قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا

(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھا راستہ چلا ۔ اُن لوگوں کا راستہ جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اس کے امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ ۝

ہوئے اور نہ گمراہوں کا ۔ الٰہی قبول فرما ۔

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

کہو وہ اللہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ہم سر نہیں ہے ۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے ۔

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سُن لی جس نے اس کی تعریف کی ۔

قومہ پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

جلسہ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا۔

دوسرا سجدہ اسی طرح دُوسرا سجدہ کرے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ۔ فاتحہ اور سورۃ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

کے لیے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے اور الاّ پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو اس تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سنت و نفل ہوں تو بسم اللہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔ پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

تعریف کیا گیا۔ ہے بزرگ ہے ۔ اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

پروردگار مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخشدے اس روز جبکہ (عملوں کا)

الْحِسَابُ ○

حساب ہونے لگے ۔

اور چاہے رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ کی بجائے یہ دُعا پڑھ لے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا

اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ

سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۝

اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز ختم کرنے کے لیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے چند باتوں میں فرق ہے عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی۔ رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع و سجود سمٹ کر کرے گی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے

ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی
طرف یا بائیں طرف نکال کر سُرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی

نماز کے بعد کی دُعائیں

وَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ط ترجمہ: اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو

اوّل ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور

وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط — اس کے بعد جو دُعا چاہے پڑھے
میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

دُعائے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری

السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا
ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما بڑی برکت والا ہے

وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○
تو اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے جلال اور بزرگی والے۔

86356

دُعائے دوم

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی بھلائی اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا ۔

جن فرضوں کے بعد سُنّتیں پڑھنی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دُعا کرے جیسا کہ دو دُعائیں مذکور ہوئیں اور پھر جلدی سُنّتیں پڑھے ورنہ سُنّتوں کا ثواب کم ہو جائے گا ۔ اور باقی اذکار و وظائف سنّتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں نہیں ہیں انکے بعد بلا شبہ پڑھے ۔

ذکرِ اوّل

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار یہ کہے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں ۔

ذکرِ دوم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔ اے اللہ جو شے تو عطا کرے

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ

اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا کو

لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

کوئی پھیرنے والا نہیں اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے گا۔

ذکرِ سوم آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کائنات

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی)

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج

سفارش کرے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ

اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اُن کی حفاظت اس

حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

دُعا کے اوّل آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے۔ ورنہ دُعا اللہ کے حضور پیش نہیں ہوتی بلکہ معلق رہتی ہے۔

نماز کے اوقات

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۝

ترجمہ:۔ بیشک نماز مومنوں پر وقت مقررہ میں فرض ہے۔

ہر نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا چاہیئے جو نماز وقت سے پہلے پڑھی جائے گی وہ ادا نہ ہوگی اور جو بعد میں پڑھی جائے گی وہ بھی ادا نہ ہوگی بلکہ قضا ہوگی۔

فجر نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے صُبح صادق وہ روشنی ہے جو مطلع آفتاب کے اوپر آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ اور اُجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر نمازِ ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہو کر اس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے دو چند ہو جاتے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصفُ النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہو کر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے بہتر یہ ہے کہ دھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لی جائے کیوں کہ دھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے اگرچہ نماز ہو جائے گی۔

مغرب نماز مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے شروع ہو کر غروب شفق تک رہتا ہے شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً و شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشاء نمازِ عشاء کا وقت غروب شفق سے شروع ہو کر طلوع فجر تک رہتا ہے اور نصف شب کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ بڑی راتوں میں نماز مغرب

کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اور چھوٹی راتوں میں تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے

اوقاتِ مکروہہ

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استوا کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے (۴) طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنت فجر اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں۔ (۵) امام کے خطبہ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ / ۳ وتر واجب	۴ / ۲ وتر سے پہلے [illegible]	۱۷

نماز کی شرطیں فرائض واجبات اور سنتیں وغیرہ

پوری نماز پڑھنے کا طریقہ جو پیچھے بیان ہو چکا ہے اس میں کچھ نماز کی شرطیں کچھ فرائض، کچھ واجبات اور کچھ سنتیں و مستحبات ہیں نمازی کو چاہیے اُن کو الگ الگ یاد کرے۔

شرائط نماز کی چھ شرطیں ہیں (۱) طہارت یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو (۳) ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو وہ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ کے علاوہ سارا بدن ہے (۴) استقبال قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو (۵) وقت یعنی نماز کا وقت پر پڑھنا (۶) نیت کرنا۔ دل کے پکے ارادہ کا نام نیت ہے زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔ **فائدہ** نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

فرائض نماز کے فرائض سات ہیں (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض و تر سنت فجر۔ عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے بلا عذر صحیح اگر یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں (۳) قرأت مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ۔ نماز پوری کر کے آخری التحیات میں بیٹھنا۔ (۷) خروج بِصُنْعِہٖ۔ یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا۔ ان فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اگرچہ سجدۂ سہو کیا جائے۔

نماز کے واجبات

فرض پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری الحمد پڑھنا۔ اس کے بعد فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر و سنت و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا۔ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ قعدۂ اولیٰ یعنی تین چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا۔ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ پڑھنا۔ امام

جب قرأت کرے بلند آواز سے یا آہستہ تو اس وقت مقتدی کا چپ رہنا۔ سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب قائم رکھنا۔ تمام ارکان سکون و اطمینان سے ادا کرنا۔ امام کو فجر۔ مغرب۔ عشا۔ جمعہ عیدین تراویح اور رمضان کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا۔ ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنا۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

نماز کی سُنّتیں

تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا، ہتھیلیوں کا قبلہ رُخ ہونا۔ امام کا نماز کی تمام تکبیریں کو بلند آواز سے کہنا۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ ثنا، تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔ ایک رُکن سے دوسرے رُکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ ہر رکعت کے اوّل میں آہستہ بسم اللہ پڑھنا۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا۔ رکوع و سجود میں تین بار تسبیح پڑھنا رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے رکوع سے اٹھتے وقت امام کا سمع اللہ لمن حمدہٗ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے ہوئے اس کا برعکس کرنا۔ بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جُدا رکھنا (مگر جب صف میں ہو گا تو بازو کروٹوں سے جُدا نہ ہوں گے) کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیوں کا قبلہ رُو ہونا اور ملی ہوئی ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان داہنا قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا۔ تشہد میں اشہدان لا الہ الا اللہ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا یوں کہ لا پر انگلی اٹھائے اور الا پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رو سیدھی

کر دے تشہد کے بعد درود شریف اور کوئی دُعا تے مسنونہ پڑھنا سلام دو بار کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دُوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ ان سُنتوں میں اگر کوئی سُنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے ہاں قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

نماز کے مستحبات

دو قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت کے فاصلہ چھوڑنا۔ رُکوع و سجدوں میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح کہنا۔ قیام کے وقت سجدہ گاہ پر رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر سجدہ میں ناک کے سرے پر قعدہ میں اپنی گود پر سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا۔ جمائی کے وقت منہ بند رکھنا اگر کھُل جائے تو ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا۔

مفسداتِ نماز

بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصداً یا سہواً سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھُول پر بیٹھ جا کہنا یا ہوں کہنا، اللہ تعالیٰ کا نام سُن کر جل جلالہٗ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سُن کر درود شریف بقصد جواب پڑھنا اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔ درد یا مُصیبت کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا، اور اگر بے اختیار مریض وغیرہ سے آہ، اوہ نکلی مُعاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیرنا، اگر بھُول کر پھیر دیا تو حرج نہیں نماز پوری کر کے سجدہ سہو کر لے۔ نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا، اچھی بُری خبر سُن کر کچھ کہنا۔ قرآت یا اذکارِ نماز میں سخت غلطی کرنا، کچھ کھانا پینا ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے کے برابر ہے نماز فاسد ہو گئی اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی مکروہ ہوئی۔ بلا عذر سینہ کو قبلہ سے پھیرنا بچہ کا عورت کی چھاتی چوسنا

اور دُودھ نکل آنا۔ عورت نماز میں تھی مرد کا بوسہ لینا یا شہوت سے اس کے بدن کو چھونا۔ ان مفسدات میں سے کسی مفسد کے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے لہٰذا خیال رکھے۔

مکروہاتِ نماز

کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اُٹھا لینا اگرچہ گرد سے بچانے کے لیے ہو۔ کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں یا آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا لینا۔ شدت کا پاخانہ یا پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا۔ انگلیاں چٹخانا۔ انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ اِدھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا۔ آسمان کی طرف نظر اٹھانا کسی کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا۔ نمازی کے آگے یا داہنے بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا۔ اُلٹا قرآن مجید پڑھنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا قبر کا سامنے ہونا اس طرح کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ اگر بقدر سترہ کوئی چیز حائل ہو تو کراہت نہیں اور اگر قبر دائیں یا بائیں ہے تو کچھ کراہت نہیں۔ ان مکروہات میں سے کسی مکروہ کے ہونے سے نماز ناقص ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اِن سے اجتناب کرے۔

نماز توڑنے کے اعذار

سانپ وغیرہ کے مارنے کے لیے جبکہ ایذا کا اندیشہ ہو۔ کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کے لیے نقصان کا خوف ہو مثلاً دُودھ اُبل جائے گا۔ گوشت ترکاری۔ روٹی جل جائے گی۔ چور کوئی چیز اُٹھا کر لے بھاگا۔ گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ اجنبی عورت نے چھو دیا ہو۔ پیشاب پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔ کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ میں جل رہا ہو یا اندھا راہ گیر وغیرہ کوئیں میں گرا چاہتا ہو ان سب صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے بلکہ

پچھلی صورتوں میں واجب ہے۔ جب کہ بچانے پر قادر ہو۔

سجدۂ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو مکرر کیا جائے۔ مثلاً رکوع دو مرتبہ کرے نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے مثلاً قعدۂ اول میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے تو سجدۂ سہو لازم ہے امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدۂ سہو لازم نہیں کیوں کہ وہ امام کے تابع ہے۔ امام سہو کرنے لگے تو مقتدی سبحان اللہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام سہو سے لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے۔

سجدۂ سہو کا طریقہ۔ قعدۂ اخیرہ میں تشہد اور درود پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اس کے بعد پھر تشہد، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے

نماز وتر

نماز وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور دعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ

ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ

ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ملنے والا ہے۔

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرے۔

جماعت و امامت کا بیان

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ترجمہ: اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔ نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار ہے۔ اور ترک کا عادی سخت گنہگار و مستحق سزا ہے۔ جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح

یں سنتِ کفایہ کہ محلہ کے چند لوگوں نے قائم کرلی تو سب کے ذمے سے ساقط ہوگئی اور اگر کسی نے قائم نہ کی تو سب نے بُرا کیا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ ثواب ہے۔

امام صحیح العقیدہ اہل سنت وجماعت، پرہیزگار، پابند شریعت صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز وطہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہیئے بدعقیدہ اور فاسق معلن جیسے شرابی زناکار، سود خوار، چغلخور۔ ڈاڑھی منڈوانے یا حدِ شرح سے کم رکھنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ عورت کی امامت مکروہ ہے۔ ولد الزنا، کوڑھی برص والے اور فالج زدہ کی امامت مکروہ تنزیہی ہے جب کہ اور کوئی اُن سے بہتر ہو، ورنہ نہیں اندھے کی امامت بلا کراہت جائز ہے جب کہ وہ طہارت وغیرہ کا خیال رکھتا ہو۔

جن پر امامت واجب نہیں

عورت، بیمار، اپاہج، لنگڑا، لولا، بہت بوڑھا، اندھا

ترکِ جماعت کے اعذار

سخت سردی، سخت تاریکی، سخت بارش، راستہ میں شدید کیچڑ، آندھی، چوری ہونے کا خوف، کسی دشمن یا ظالم کا خوف، پاخانہ پیشاب کی شدید حاجت، بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا، تیمارداری، ان سب صورتوں میں تندرست لوگوں کو بھی ترک جماعت کی اجازت ہے

نمازِ جمعہ

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن تمہیں نماز کے لیے پکارا جاتے۔

تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو کاروبار چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو ۔

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے ۔

شرائط جمعہ جمعہ کی نماز کے لیے چند شرطیں ہیں کہ ان کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔ (۱) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو (۲) وقت ظہر کا ہو (۳) نماز سے پہلے خطبہ ہو۔ (۴) جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا۔ (۵) عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، عقلمند، تندرست اور مقیم ہے اس پر جمعہ فرض ہے ۔

جن پر جمعہ فرض نہیں عورت غلام و قیدی۔ نابالغ۔ مجنوط الحواس۔ بیمار۔ اپاہج۔ تیمار دار مسافر۔ جس کو کسی کا خوف ہو جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو) ان پر جمعہ فرض نہیں ہاں اگر مسافر، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہوگی اور ظہر اُن کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی ۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت اور اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے ۔

ضروری مسائل جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام ہیں مثلاً کھانا، پینا، سلام و کلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا۔ سب حاضرین پر خطبہ سننا اور چپ رہنا فرض ہے ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ خطیب نے کوئی دعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں نیک دعا کرنا جائز ہے ۔

نمازِ عیدین

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ ترجمہ:- روزوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو یعنی تکبیریں کہو۔ فرمایا۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔ اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

عیدین کی نماز واجب ہے۔ سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔ مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے ان نمازوں سے پہلے اذان و اقامت نہیں ہے۔ ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے

طریقہ نماز پہلے نیت کریں دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں اس کے بعد امام زور اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں۔ پھر امام بلند آواز سے سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرأت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں۔

عید کے مستحبات حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا۔ مسواک و غسل کرنا۔ اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا۔ عیدگاہ کو پیدل جانا۔ راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا عید الفطر میں نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا اور کوئی میٹھی چیز کھانا، کھجوریں ہوں اور طاق ہوں تین، پانچ، سات تو بہتر ہے آپس میں ملنا مصافحہ و معانقہ کرنا، مبارک باد دینا

کلماتِ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے اسے تکبیرِ تشریق کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا ۔ ترجمہ: اُن (کفّار و منافقین) میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا (ہاں مومنوں کی پڑھنا)

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی اور وہ نہیں آئے اس کے لیے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رُکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا۔ اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثناء کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔ میت کے لیے دُعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے۔ سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقہ نماز پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور

مَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا

ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے

وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا

ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو

فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا

اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنا دے اور اسکو ہماری سفارش

وَّمُشَفَّعًا ط

کرنیوالا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی بنا دے اور

اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً

اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنیوالی بنا دے

وَّمُشَفَّعَةٌ ط

اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جاتے۔

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیریں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ :۔ جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے۔ محض غلط ہے صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مُسافر مُسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا۔ اور مقیم مُسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مُطابق ادا کرے گا۔ مُسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مُسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سُنّت و وتر میں قصر نہیں سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جاتیں۔

نمازِ اشراق اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پُورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف دو رکعتیں ہیں کہ نمازِ فجر جماعت کے ساتھ

پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بلند ہو جاتے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دُو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں افضل بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک رہے۔

نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار پھر یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر تسمیع و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دُوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دُوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار کلمہ پڑھا جاتے گا۔

نمازِ حاجت

جس کو کوئی حاجت پیش آتے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں جو حلیم و کریم ہے۔ پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عرش عظیم کا مالک اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ

جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ

تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی کا حصول اور

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا

گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ) میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

بخشے اور کوئی غم بغیر دور کیے اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے

لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

موافق ہے بغیر پورا کیے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ ط يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں یا رسول اللہ

اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ

میں نے آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے۔

لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط

تاکہ پوری ہو، اے اللہ ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

نمازِ استخارہ استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟

طریقۂ استخارہ پہلے دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یاایہا الکافرون اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد پڑھے اور سلام پھیر کر یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط

سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر

اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

(جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

اور میرے انجام کار میں دُنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو

فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ ط

میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت دے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ

دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دُنیا و آخرت میں تو اس

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ

کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے

اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

راضی کر دے۔

اور بہتر ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دُعائے مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سورہے دُعا کے اوّل آخر فاتحہ اور درُود شریف پڑھے، اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اس سے بچے۔

نمازِ تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز

پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے تراویح مرد عورت دونوں کے لیے سنّت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ

الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اس کے لیے نیند اور نہ موت ہے۔ وہ بے انتہا پاک

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات

يَا مُجِيْرُ ط اَلصَّلٰوةُ بَرْ مُحَمَّدٍ ط

دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ ہو۔

ضروری مسائل نابالغ کے پیچھے بالغوں کی نماز تراویح نہیں ہوگی حافظ کو اجرت دے کر تراویح

پڑھوانا جائز ہے بغیر طے و گفتگو وغیرہ کے بطور خدمت کچھ دیا جائے تو جائز ہے جس نے فرض جماعت سے نہیں پڑھے وہ وتر بھی جماعت سے نہ پڑھے بلکہ تنہا پڑھے۔

نمازِ تہجد و صلوٰۃ اللیل عشار کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے بارہ رکعتیں ہیں۔ اور جو عشار کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نمازِ سفر سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا پھر گھر جانا مسنون اور بہت ہی مُبارک ہے

قضا نمازیں جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عُذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سُنتوں کی قضا سُنت ہے۔ جیسے فجر کی سنتیں، جبکہ فرض بھی فوت ہوگیا ہو اور ظہر کی پہلی سنتیں جبکہ ظہر کا وقت باقی ہو۔ قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔ ہاں طلوع و غروب اور زوال کے وقت جائز نہیں مگر چاہیئے کہ قضا نمازیں جلد ہی پڑھ لے تاخیر نہ کرے۔ ظہر اور جمعہ کی سُنتیں جو فرض سے پہلے ہیں اگر رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھ لے اور فجر کی سنتیں اگر رہ جائیں تو سُورج نکلنے کے بعد ظہر سے پہلے پہلے پڑھ لے تو بہتر ہے۔

مسنون دُعائیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ ترجمہ: اور تمھارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کروں گا۔

جب گھر سے نکلے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

جب مسجد میں داخل ہو اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے

جب مسجد سے نکلے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط

اور تیری رحمت

جب سو کر اٹھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

(یعنی سونے) کے بعد زندہ (یعنی اٹھایا) کیا اور (ہم نے) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

جب بیت الخلاء میں جانا چاہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا

بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے

جب بیت الخلاء سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھائے تو یہ بھی کہے اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ

اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ط

جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔

جب کوئی لباس پہنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو لباس پہنایا

مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں

جب سواری پر بیٹھ جائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ

شکر ہے اللہ کا۔ پاک ہے وہ جس نے

سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی

اس کو ہمارے قبضہ میں کیا ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

شب قدر و شب برات میں پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنے

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ ط

والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

جب قبرستان جائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں والو

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ

اللہ ہمیں اور تمھیں بخشے تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمھارے

بِالْاَثَرِ ط

پیچھے آنیوالے ہیں۔

جب آئینہ دیکھے اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت

خُلُقِیْ ط

کو بھی اچھا بنا دے۔

جب چاند دیکھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ

اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت ایمان

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ

خیریت ، سلامتی والا کردے اور (ہمیں) توفیق دے

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

اُس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

جب کوئی مصیبت پہنچے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف

رَاجِعُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ

لوٹنے والے ہیں ، اے اللہ میں اپنی اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا

فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ؕ

اُمیدوار ہوں پس مجھے اس میں اجر دے اور اس کا بہتر بدلہ دے۔

جب قرض اور فکر ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ میں فکر اور غم سے

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے

الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

مدرسہ عربیہ شیر ربانی چک 8/D-N-B

سنگ بنیاد 11 جنوری 1984ء

چک 107 D-B

بدست الحاج نواب الدین صاحب نقشبندی مجددی

اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا
سالانہ
عرس مبارک
ہر سال 3,2,1
ربیع الاول کو
شرقپور شریف
میں منایا جاتا ہے
نوٹ
29 دن کا شمار ہوتا ہے
سالانہ
ختم مبارک
زیر اہتمام
فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں
جمیل احمد
شرقپوری
سجادہ نشین
آستانہ عالیہ شرقپور شریف
ثانی لاثانی میاں
غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ
برادر حقیقی و سجادہ نشین اعلیٰ حضرت شیر ربانی
میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا
بتاریخ 18,17 اکتوبر بمطابق
یکم، دوم کاتک ہر سال شرقپور شریف
میں منعقد ہوتا ہے

اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا
سالانہ عرس مبارک
ہر سال 3,2,1 ربیع الاول کو شرقپور شریف میں منایا جاتا ہے
نوٹ
سالانہ ختم مبارک
زیر اہتمام
فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں
جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین
آستانہ عالیہ شرقپور شریف
بتاریخ 18,17 اکتوبر بمطابق
یکم، دوم کاتک ہر سال شرقپور شریف
میں منعقد ہوتا ہے
غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ
برادر حقیقی وسجادہ نشین اعلیٰ حضرت شیر ربانی
میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا